# ۴۔ ویدک تہذیب


۴ء۱ ویدک ادب

۴ء۲ خاندانی نظام، روزمرہ کی زندگی

۴ء۳ زراعت، گلّہ بانی، معاشی اور سماجی زندگی

۴ء۴ مذہبی تصوّر

۴ء۵ نظامِ حکومت


## ۴ء۱ ویدک ادب

’وید‘ ادب پر مبنی تہذیب کو ’ویدک تہذیب‘ کہتے ہیں۔ وید کو قدیم ترین ادب تسلیم کیا جاتا ہے۔ کئی رِشی منیوں نے ویدوں کو تخلیق کیا۔ ویدوں کے کچھ حمدیہ حصّے عورتوں کی ذہنی وفکری کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔

ویدک ادب سنسکرت زبان میں تخلیق کیا گیا تھا۔ ویدک ادب کا سرمایہ بے حد مالا مال ہے۔ رِگ وید کو اس ادب کی بنیادی کتاب سمجھا جاتا ہے۔ یہ کتاب منظوم ہے۔ بشمول رِگ وید، یجر وید، سام وید اور اتھروو وید چار وید ہیں۔ ان چار ویدوں کی کتاب کو ’سنہتا‘ کہتے ہیں۔ لفظ ’وِد‘ کا مطلب جاننا ہوتا ہے۔ اسی سے اسم ’وید‘ بنا ہے جس کا مطلب جانکاری یا علم ہوتا ہے۔ زبانی طور پر یاد کرکے ویدوں کو محفوظ کیا گیا۔ ویدوں کو ’شروتی‘ بھی کہتے ہیں۔

**رِگ وید سنہتا :** رِچا سے بنے ہوئے وید کو ’رِگ وید‘ کہتے ہیں۔ ’رِچا‘ یعنی تعریف بیان کرنے کے لیے تخلیق کی گئی نظم۔ کسی دیوتا کی تعریف وتوصیف بیان کرنے کے لیے کئی رچاؤں کو یکجا کرکے بنائے گئے مجموعے کو ’سُکت‘ یعنی بھجن کہتے ہیں۔ رِگ وید سنہتا میں مختلف دیوتاؤں کی تعریف وتوصیف کرنے والے بھجن ہیں۔

**یجر وید سنہتا :** یجر سنہتا میں یگیہ میں پڑھے جانے والے منتر ہیں۔ یگیہ کی رسومات میں کون سے منتر کب اور کیسے پڑھے جائیں اس کی رہنمائی بھی اس سنہتا میں کی گئی ہے۔ سنہتا منظوم منتر

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

**کچھ ابھنگوں کا اُردو میں مطلب**

- اے اللہ! تو ہمارے کھیتوں پر ابرِ کرم برسا تاکہ ہمارے کھیتوں میں فصلیں لہلہانے لگیں، ہمارے بال بچوں کو دودھ، دہی اور مکھن جیسی نعمتیں میسر ہوں۔
- ہمارے گھروں میں گائیوں کا ڈیرا ہو۔ وہ اپنے تھانوں میں خوشی خوشی زندگی بسر کریں۔ اُن کے بہت سارے بچھڑے ہوں۔
- اے لوگو! نیند سے بیدار ہوجاؤ۔ صبح کی آمد کے ساتھ ہی ہر سو روشنی پھیلتی جارہی ہے۔ صبح نے ساری دنیا کو بیدار کردیا ہے۔ آؤ! ہم اپنے اپنے کام میں جٹ جائیں اور روزی کمائیں۔

اور منتروں کی نثری وضاحت پر مشتمل ہے۔

**سام وید سنہتا :** بعض یگیہ رسومات کے وقت سُر تال میں منتروں کو گایا جاتا تھا۔ وہ منتر کس طرح گائے جائیں اس سے متعلّق رہنمائی سام وید سنہتا میں کی گئی ہے۔ بھارتی موسیقی کی تخلیق میں سام وید کا بڑا حصّہ ہے۔

**اتھروو وید سنہتا :** اتھروو وید سنہتا اتھرو نامی رِشی کے نام سے موسوم ہے۔ اتھرو وید میں روزمرہ کی زندگی کے کئی معاملات کو اہمیت دی گئی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والے مصائب وتکالیف کے علاج کا بھی بیان ہے۔ اسی طرح اس میں کئی ادویاتی نباتات یعنی جڑی بوٹیوں کی معلومات بھی دی گئی ہے۔ راجا کس طرح حکومت کرے اس کی رہنمائی اس میں کی گئی ہے۔

سنہتاؤں کی تخلیق کے بعد براہمن گرنتھ، آرنیک، اُپنشد تخلیق کیے گئے۔ اُن کا بھی ویدک ادب میں شمار کیا جاتا ہے۔

**براہمن گرنتھ :** یگیہ کی رسومات میں ویدوں کے استعمال سے متعلّق معلومات فراہم کرنے والی کتاب کو براہمن گرنتھ کہتے ہیں۔ ہر وید کی ایک الگ براہمن گرنتھ ہوتی ہے۔

**آرنیک:** کسی اَرنیہ یعنی جنگل میں جا کر مکمل یکسوئی اور توجہ کے ساتھ کیے گئے غور وفکر کو 'آرنیک' گرنتھ میں پیش کیا گیا ہے۔اس میں یگیہ کی رسم انجام دیتے ہوئے کسی قسم کی غلطی سرزد نہ ہو اس بات کی تاکید کی گئی ہے۔

**اُپنشد:** اُپنشد کے معنی گرو (استاد) کے سامنے بیٹھ کر حاصل کیا گیا علم ہے۔حیات وممات کے واقعات سے متعلق ہمارے ذہن میں بے شمار سوالات سر اُٹھاتے ہیں۔ اُن سوالوں کے جواب ہمیں بہ آسانی نہیں ملتے۔اس طرح کے پیچیدہ سوالوں پر اُپنشد میں بحث کی گئی ہے۔

چار وید، براہمن گرنتھ، آرنیک اور اُپنشد کی تخلیق میں تقریباً پندرہ سو برس کا عرصہ لگا۔اُس عرصے میں وید کے زمانے کی تہذیب میں کئی تبدیلیاں ہوتی گئیں۔اُن تبدیلیوں اور ویدک زمانے کی عوامی زندگی کا مطالعہ کرنے کے لیے ویدک ادب ہی اہم ذریعہ ہے۔

## ۲ء۴ خاندانی نظام، روزمرہ کی زندگی

ویدک زمانے میں مشترکہ خاندان کا چلن تھا۔خاندان کا کفیل (کمانے والا مرد/کَرتا) گھر کا بڑا یعنی 'گرہ پتی' ہوا کرتا تھا۔اُس کے خاندان میں اُس کے بوڑھے ماں باپ، چھوٹے بھائی اور اُن بھائیوں کا خاندان، اُس کی بیوی اور بچے، اُن بچوں کا خاندان سبھی شامل ہوا کرتے تھے۔ اس خاندانی نظام میں مردانہ تسلّط ہوا کرتا تھا۔ ابتدائی زمانے میں لوپا مدرا، گارگی، میترییٔ جیسی کچھ عالم وفاضل خواتین کا ذکر ویدک ادب میں ملتا ہے لیکن دھیرے دھیرے عورتوں پر پابندیاں بڑھتی گئیں اور اُن کا عائلی اور معاشرتی مقام ثانوی حیثیت اختیار کرتا گیا۔

ویدک زمانے کے مکانات مٹی یا کُڑ کے ہوا کرتے تھے۔ گھاس یا بیلوں کی موٹی موٹی ٹٹیاں بُن کر اُن پر گوبر مٹّی پوت کر تیار کی گئی دیوار کو 'کُڑ' کہتے ہیں۔ان مکانات کے فرش گوبر اور مٹّی سے لیپے ہوئے ہوتے تھے۔ وہ گھروں کے لیے 'گرہ' یا 'شالاً' جیسے الفاظ استعمال کرتے تھے۔

ویدک زمانے کے لوگوں کی غذا میں بطور خاص گیہوں، جَو، چاول جیسے اناج شامل تھے۔ان اناجوں سے وہ مختلف چیزیں بنایا کرتے تھے۔ویدک ادب میں 'یَو'، 'گودھوم'، 'وِریہی' جیسے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ یو یعنی جَو (بارلی)، گودھوم یعنی گیہوں اور وِریہی یعنی چاول۔ دودھ، دہی، مکھن، گھی اور شہد جیسی اشیائے خوردنی اُنھیں بے حد پسند تھیں۔ اُڑد (ماش)، مسور، تِل اور گوشت جیسی چیزیں بھی اُن کی غذا میں شامل تھیں۔

ویدک زمانے کے لوگ اونی اور سوتی کپڑوں کے لباس

ویدک زمانے کے مکانات

استعمال کرتے تھے۔'وَلکلے' یعنی درختوں کی اندرونی چھال سے بنائے ہوئے کپڑے بھی استعمال کرتے تھے۔اسی طرح جانوروں کی کھالوں کو بھی بطور لباس استعمال کیا جاتا تھا۔عورتیں اور مرد پھولوں کی مالائیں، طرح طرح کے منکوں کے ہار اور سونے کے زیورات استعمال کرتے تھے۔'نِشک' نامی گلے میں پہنا جانے والا زیور بطور خاص مقبولِ عام تھا۔اس کا استعمال وہ چیزوں کی خرید و

ویدک زمانے کے ساز

فروخت کے لیے بھی کرتے تھے۔ (نشک' سونے کی مہر کو کہتے ہیں۔) گانا، بجانا، رقص، شطرنج، رتھوں کی دوڑ اور شکار ان کی تفریح کے ذرائع تھے۔ وینا، سِتار، جھانج اور شنکھ اُن کے اہم ساز تھے۔ ڈمرو اور مردنگ جیسے سر تال کے ساز بھی وہ استعمال کرتے تھے۔

## ۴ء۳ زراعت، گلّہ بانی، معاشی اور سماجی زندگی

ویدک زمانے میں زراعت اہم پیشہ تھا۔ کئی بیلوں کو جوت کر ہلوں سے کھیت جوتے جاتے تھے۔ ہلوں میں لوہے کے پھل بٹھائے جاتے تھے۔ اتھر وید میں فصلوں کو لگنے والے کیڑوں اور فصلوں کو برباد کرنے والے جانوروں کا اور اُن سے تدارک کا بیان بھی ملتا ہے۔ کھاد کے طور پر گوبر کا استعمال کیا جاتا تھا۔

ویدک زمانے میں گھوڑا، گائے، بیل اور کتے جیسے جانوروں کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ لین دین کے تبادلے میں گائے کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اس لیے گائے کو بے حد قیمتی سمجھا جاتا تھا۔ اس بات پر خاص توجہ دی جاتی تھی کہ کوئی گائے کو چُرا کر نہ لے جائے۔ گھوڑا تیز رفتاری سے دوڑنے والا جانور ہے۔ ویدک زمانے کے لوگ اسے سِدھا کر مانوس کرنے اور رتھوں میں جوتنے کے فن میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ اُس زمانے کے رتھوں کے پہیوں میں سلائیاں ہوتی تھیں۔ ٹھوس پہیوں کی بہ نسبت سلائیوں والے یہ پہیے وزن کے لحاظ سے ہلکے ہوتے تھے۔ صحیح معنوں میں گھوڑے جتے ہوئے سلائی دار پہیوں والے یہ رتھ بہت تیز رفتار تھے۔

ویدک زمانے کا رتھ

### کیا آپ جانتے ہیں؟

گھوڑے کو 'اَشو' کہتے ہیں۔ کسی انجن کی طاقت اس کی اکائی کی نسبت سے ناپنے کے لیے جو اکائی استعمال کی جاتی ہے اُسے 'اَشوشکتی' (ہارس پاور) کہتے ہیں۔

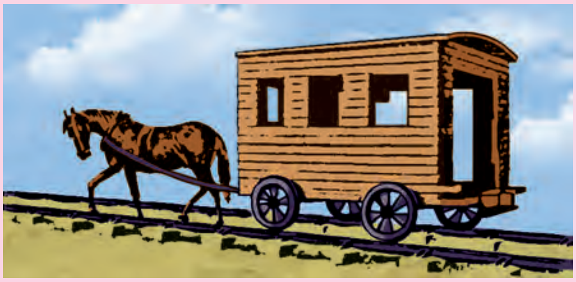

اُس زمانے میں زراعت اور گلّہ بانی کے علاوہ دوسرے کئی پیشوں کو بھی ترقی حاصل ہوئی تھی۔ کاروباری افراد اور کاریگر سماجی نظام کے اہم اجزا تھے۔ 'شرینی' نام سے مشہور اُن کی ایک الگ انجمن (یونین) تھی۔ اس طرح کی شرینی کے اعلیٰ عہدیدار کو 'شریشٹھی' کہا جاتا تھا لیکن دھیرے دھیرے پیشوں سے جڑے ہوئے کاریگروں کی اہمیت کم ہوتی گئی۔

اُس دور کے سماج میں برہمن، کھتری، وَیشّ اور شودر جیسے طبقے تھے۔ یہ طبقے پیشوں کے لحاظ سے وجود میں آئے تھے۔ بعد کے زمانے میں یہ طبقے پیدائش کو ملحوظ رکھتے ہوئے طے ہونے لگے۔ جس کی وجہ سے ذاتیں وجود میں آئیں۔ ذات پات کے نظام کی وجہ سے سماج میں تفریق پیدا ہوگئی۔ ویدک زمانے میں مثالی زندگی کا تصور سماج میں رائج تھا۔ اس تصوّر کے مطابق پیدائش سے موت تک کے چار مرحلوں کو 'چار آشرم' کہا گیا ہے۔ پہلا آشرم 'برہمچریا آشرم' تھا۔ اس زمانے میں گرو کی صحبت میں رہ کر تعلیم حاصل کی جاتی تھیں۔

برہمچریا آشرم کے مرحلے سے کامیابی کے ساتھ گزرنے کے بعد دوسرا مرحلہ 'گرہستھاشرم' کا تھا۔ اس زمانے میں یہ توقع کی جاتی تھی کہ مرد اپنے خاندان اور سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری اور فرائض کو بیوی کی مدد سے انجام دے۔ تیسرا مرحلہ یعنی

استاد-طلبہ

'وان پرستھاشرم'۔اس مرحلے پر توقع کی جاتی تھی کہ انسان اپنے گھر بار کی چاہت کو ترک کرکے دور جائے۔ ایسی جگہ جا کر رہے جہاں انسانی بستی نہ ہو اور وہاں انتہائی سادگی کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ چوتھا مرحلہ یعنی 'سنیاساشرم'۔اس مرحلے پر اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ انسان اپنے سارے رشتے ناتوں کو ترک کرکے اپنی پیدائش کے مقصد کو سمجھنے کے لیے جیے۔ کسی ایک مقام پر زیادہ مدت تک قیام نہ کرے۔

## ۴٫۴ مذہبی تصوّر

ویدک دَور کے مذہبی تصور کے مطابق سورج، ہوا، بارش، بجلی، طوفان اور دریا جیسی قدرتی طاقتوں کو دیوتا کا روپ دیا گیا تھا۔ ان کو زندگی دینے والا سمجھا جائے اس لیے ویدوں میں اُن سے مانگی جانے والی دعائیں درج ہیں۔ اُنھیں خوش رکھنے کے لیے اس دَور کے لوگ آگ (اگنی) کو مختلف اشیا کا نذرانہ پیش کرتے تھے۔ آگ میں ڈالے ہوئے اس نذرانے کو'ہوی' کہا

یگیہ

جاتا تھا۔اس طرح اگنی میں ہوی نذر کرنے کا عمل یگیہ کہلاتا تھا۔ ابتدا میں یگیہ کی رسومات کی نوعیت آسان تھی۔ بعد کے زمانے میں ان کے اُصول بہت زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہوتے چلے گئے۔ اس لیے ان مشکل رسومات کو انجام دینے والے پروہتوں کی اہمیت میں اضافہ ہوا۔

ویدک زمانے کے لوگوں نے اس بات پر بھی غور وخوض کیا تھا کہ کائنات کا نظام کس طرح چلتا ہے۔موسمِ گرما کے بعد موسمِ برسات آتا ہے، موسمِ برسات کے بعد موسمِ سرما کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ طے شدہ کائناتی چکّر ہے۔ کائناتی چکّر اور اس کی رفتار سے گردش کرنے والے زندگی کے چکر کو ویدک زمانے کے لوگوں نے 'رُت' (موسم) کا نام دیا تھا۔حیوانی زندگی کا چکّر بھی کائناتی چکر ہی کا ایک حصّہ ہے۔ کائناتی چکّر میں کسی قسم کی خرابی یا بگاڑ پیدا ہوجائے تو مصیبتیں آتی ہیں، اس لیے ہر کسی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ بگاڑ پیدا نہ ہو۔ کائنات کے اُصولوں کو نہ توڑنا ہی مذہبی اُصولوں کی پاسداری سمجھا جاتا تھا۔

**آئیے، بحث کریں۔**

کائنات کے چکّر میں کس بنا پر بگاڑ پیدا ہوسکتا ہے؟ ایسا نہ ہو اس کے لیے آپ کیا کوشش کریں گے؟ مثلاً اگر بارش میں کمی واقع ہو تو پینے کے لیے پانی کا انتظام آپ کیسے کریں گے؟

## ۴٫۵ نظامِ حکومت

ویدک دَور میں ہر دیہی بستی کا ایک سربراہ ہوا کرتا تھا۔ اسے 'گرامنی' کہا جاتا تھا۔ کئی دیہی بستیوں کے مجموعے کو'وِش' کہتے تھے۔'وِش' کے سربراہ کو'وِش پَتی' کہتے تھے۔ کئی وِش ملا کر'جَن' بنتا تھا۔ آگے چل کر جب'جَن' کسی علاقے میں ضم ہوجاتا تب اُس علاقے کو'جنپد' کہا جاتا (جنپد یعنی ریاست یا صوبہ)۔جَن کے سربراہ کو'نرپ' یا'راجا' کہا جاتا۔عوام کی حفاظت کرنا، محصول جمع کرنا اور عمدہ طریقے سے حکومت کے اُمور انجام دینا راجا کے فرائض میں شامل تھا۔

اُمورِ حکومت کو بہتر اور عمدہ طریقے سے انجام دینے میں معاونت کے لیے راجا افسران مقرر کیا کرتا تھا۔ پروہت (پجاری) اور سیناپتی (سپہ سالار) بے حد اہم افسران ہوا کرتے تھے۔ محصول (ٹیکس) وصول کرنے کے لیے مقرر کیے ہوئے افسر کو 'بھاگ دُگھ' کہا جاتا تھا۔ 'بھاگ' کا مطلب حصّہ ہوتا ہے۔ 'جَن' کی پیداوار یعنی آمدنی سے راجا کا 'بھاگ' (حصّہ) جمع کرنے کا کام بھاگ دُگھ کا ہوتا تھا۔ راجا کی رہنمائی کے لیے چار ادارے 'سبھا'، 'سمیتی'، 'وِدتھ' اور 'جَن' تھے۔ ان میں ریاست کے لوگ شریک ہوتے۔ سبھا اور وِدتھ جیسے اداروں کے کام کاج میں خواتین کا تعاون بھی ہوتا تھا۔ ریاست کے معمر افراد پر مشتمل مجلس کو 'سبھا' اور عام لوگوں کی جنرل میٹنگ کو 'سمیتی' کہا جاتا تھا۔ سمیتی کو لوگوں کا تعاون حاصل ہوتا تھا۔

آگے چل کر ویدک فکری رجحان میں 'اسمرتی' اور 'پُران' نامی ادب تخلیق ہوا۔ وید، اسمرتی، پُران، مقامی عوامی رجحان وغیرہ پر مبنی مذہبی رجحان نے ایک زمانہ گزر جانے کے بعد 'ہندو' نام سے اپنی شناخت بنائی۔

قدیم بھارت میں یگیہ کی رسومات اور ذات پات کے نظام سے متعلق ویدک دھارے کی بہ نسبت متنوّع کردار کے حامل مذہبی افکار موجود تھے۔ اگلے سبق میں ہم اُن سے متعارف ہوں گے۔

## مشق

**(۱) سبق کے متن کو ملحوظ رکھتے ہوئے جواب لکھیے:**

۱۔ ویدک ادب کی عالم وفاضل خواتین

..............................................................

۲۔ ویدک زمانے کے تفریح کے ذرائع

..............................................................

۳۔ ویدک زمانے کے چار آشرم

..............................................................

**(۲) صحیح ہیں یا غلط، پہچانیے:**

۱۔ یگیہ میں پڑھے جانے والے منتر - رِگ وید

۲۔ اتھرورِشی کے نام سے موسوم وید - اتھروید

۳۔ یگیہ کی رسومات کے وقت گائے جانے والے منتروں کی رہنمائی کرنے والا وید - سام وید

**(۳) ایک لفظ میں جواب لکھیے:**

۱۔ ویدک ادب کی زبان ................

۲۔ وِد یعنی ................

۳۔ گودھوم یعنی ................

۴۔ گھر کا بڑا یعنی ................

۵۔ شرینی کا اعلیٰ عہدیدار ................

**(۴) نام لکھیے:**

۱۔ آپ کو جو ساز معلوم ہیں۔ ................

۲۔ موجودہ دور کی خواتین کے کم از کم دو زیورات

..............................................................

۳۔ موجودہ دور کے تفریحی ذرائع

..............................................................

**(۵) مختصر جواب لکھیے:**

۱۔ وید دَور کے لوگوں کی غذا میں کون کون سی چیزیں شامل تھیں؟

۲۔ وید دَور میں گائے کا خاص خیال کیوں رکھا جاتا تھا؟

۳۔ سنیاساشرم میں انسان سے کس برتاؤ کی توقع تھی؟

**(۶) نوٹ لکھیے۔**

۱۔ ویدک دَور کا مذہبی تصوّر

۲۔ ویدک دَور کے مکانات

۳۔ ویدک دَور کا نظامِ حکومت

**سرگرمی:**

۱۔ اپنے گردوپیش کے چند کاریگروں سے ملاقات کیجیے اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

۲۔ سبق میں آئے ہوئے نئے الفاظ اور اُن کے معانی کی فہرست بنائیے۔

5LV57H

***